از عدالتِ عظمیٰ

شریمتی فردوش فاطمہ (جو کہ متوفی) وغیرہ۔

بنام

شریمتی فردوش بیگم (متوفی) ودیگراں وغیرہ۔

تاریخ فیصلہ: 06 فروری، 1996

[کے راماسوامی، بی ایل ہنسریا اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

یو۔ پی۔ عدالت عالیہ (لیٹرز پیٹنٹ کا خاتمہ) اپیل ایکٹ، 1962/یو۔ پی۔ ترمیم ایکٹ 33، سال 1972:

دفعہ 4-اختیار سماعت رکھنے کی قوت-عدالتِ عالیہ کے (انضمام) آرڈر، 1948 کی شق (17) کے ساتھ پڑھے جانے والی لیٹرز پیٹنٹ اپیلیں لیٹرز پیٹنٹ کی شق (10) مورخہ 17.3.1866 کے تحت یو۔ پی۔ لے لیا گیا-اب غیر متنازعہ نہیں ہے-ترمیم شدہ قانون پہلے ہی برقرار ہے۔

حسین الدین خان ودیگراں بنام ڈپٹی ڈائریکٹر آف کنسالیڈیشن ودیگراں، [1980] 3 ایس سی سی 285 تقلید ہوئی۔

ریاست بمبئی بنام نروتھم داس جیٹھا بائی ودیگر، [1951] ایس سی آر 51؛ رام ادھیر سنگھ بنام رام روپ سنگھ ودیگراں، [968] 2 ایس سی آر 95؛ یونین آف انڈیا بنام موہندرا سپلائی کمپنی، [1962] 3 ایس سی آر 497 اور حکیم سنگھ بنام شیو ساگر ودیگراں، اے آئی آر (1973) الہ آباد 596، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2194، سال 1977 وغیرہ۔

ایس اے نمبر 129، سال 1975 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ 11.4.77 کے فیصلے اور حکم سے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:30
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایس کے ڈھولکیا، پی کے جین کے لیے عظیم مہروترا، ایس کے اگنیہوتری، مس بینا گپتا، اے ایس بھسمے کے لیے ایس ایم جادھو، ایس کے جین، رندھیر جین، اے ایس پنڈیر، ایس کے گمبھیر، پرمود سوروپ، ایچ کے پوری، شریک فریقین کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

یہ دونوں اپیلیں حکیم سنگھ بنام شیو سا گر و دیگراں، اے آئی آر (1973) الہ آباد 596 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے فل بینچ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہیں۔ یو۔ پی۔ ریاستی قانون سازیہ نے یو۔ پی۔ عدالت عالیہ (لیٹرز پیٹنٹ اپیلوں کا خاتمہ) ایکٹ، 1962 میں ترمیم کرتے ہوئے یو۔ پی۔ ترمیم ایکٹ 33، سال 1972 نافذ کیا اور اس کی دفعہ 4 نافذ کی جس میں کہا گیا ہے:

" بعض معاملات میں رٹ دائرہ اختیار کے استعمال میں عدالت عالیہ کے ایک جج کے فیصلے یا حکم سے اپیلوں کا خاتمہ -(1) اس دفعہ کے آغاز سے پہلے یا اس کے بعد، کسی مقدمہ یا دائر یا شروع کی گئی کارروائی سے پیدا ہونے والی کوئی اپیل، عدالت عالیہ کے کسی جج کے فیصلے یا حکم سے، جو آئین کے آرٹیکل 226 یا آرٹیکل 227 کے ذریعے دیے گئے دائرہ اختیار کا استعمال کرتے ہوئے، یونائیٹڈ پروونس لینڈ ریونیو ایکٹ 1901، یا یوپی کرایہ داری ایکٹ 1939، یا اتر پردیش اربن ایریاز زمیندار ابولیشن اینڈ لینڈ ریفارمز ایکٹ 1956، یا یوپی اربن ایریاز زمیندار اینڈ لینڈ ریفارمز ایکٹ 1956 کے تحت ریونیو کے بورڈ کے ذریعے کیے گئے یا کیے جانے والے فیصلے، ڈگری یا حکم کے حوالے سے عدالت عالیہ میں نہیں ہوگی۔ کماون اور اتراکھنڈ زمیندار کے خاتمے اور زمینی اصلاحات ایکٹ، 1960، یا یوپی کنسالیڈیشن آف ہولڈنگز ایکٹ، 1953 کے تحت کنسالیڈیشن کے ڈائریکٹر کے ذریعے (بشمول ڈائریکٹر کنسالیڈیشن کے اختیارات کا استعمال کرنے اور فرائض انجام دینے والے کسی دوسرے افسر کے ذریعے)، 17 مارچ 1866 کے عزت مآب کے لیٹرز پیٹنٹ کی شق 10 میں اس کے برعکس کچھ بھی، جسے یوپی عدالت عالیہ کے (انضمام) آرڈر، 1918 کی شق 7 اور 17 کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، یا اس کے باوجود کسی دوسرے قانون میں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:30
I attest to the accuracy and integrity of this document

(2) ذیلی دفعہ (1) میں کسی بھی چیز کے باوجود، اس دفعہ کے آغاز کی تاریخ سے فوراً پہلے کی تاریخ کو عدالت عالیہ کے سامنے زیر التواء تمام اپیلوں کی سماعت کی جائے گی اور اس طرح نمٹا دیا جائے گا جیسے کہ یہ دفعہ نافذ نہیں کی گئی تھی۔

اس قانون سازی کے عمل میں آنے سے، 17 مارچ 1866 کے لیٹرز پیٹنٹ کی شق (10) کے تحت لیٹر پیٹنٹ اپیل پر غور کرنے کا اختیار، جسے یوپی عدالتِ عالیہ کے (انضمام) آرڈر، 1948 کی شق (17) کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، اس میں مذکور مضامین کے حوالے سے چھین لیا جاتا ہے۔ تنازعہ اب غیر متنازعہ نہیں ہے۔ اس عدالت نے حسین الدین خان اور دیگر بنام ڈپٹی ڈائریکٹر آف کنسولیڈیشن و دیگر، [1980] 3 SCC 285، میں، جو کہ ایک دستوری بینچ کا فیصلہ تھا، اس ایکٹ کی توثیق پہلے ہی کر دی ہے۔ یہ فیصلہ اس عدالت کے سابقہ نظائر کی روشنی میں کیا گیا، بشمول ریاست بمبئی بنام نروتھما داس جیتھا بائی اور دیگر، [1951] SCR 51، رام ادھیر سنگھ بنام رام روپ سنگھ اور دیگر، [1968] 2 SCR 95، اور یونین آف انڈیا بنام موہندرا سپلائی کمپنی، [1962] 3 SCR 497۔ در حقیقت، موہندرا سپلائی کمپنی مقدمہ میں، اس عدالت نے سال 1962 کے ایکٹ کے دفعہ 3 کی توثیق کی تھی۔ اس میں یوں قرار دیا گیا تھا:

"اس لیے ان قوانین کو غیر آئینی بنیاد پر چیلنج کو خارج کر دیا جاتا ہے۔"

آئینی بنچ کے فیصلے کے پیش نظر، تنازعہ اب باقی نہیں ہے۔ محصولات اور کرایہ داری کے معاملات کے سلسلے میں لیٹر پیٹنٹ اپیلوں کو ختم کرنے میں قانون سازی کی اہلیت مذکورہ ایکٹ کے دفعہ 4 کے تحت شامل ہے۔ وہ فہرست II کے معاملات کے حوالے سے ریاست اتر پردیش میں انصاف کی انتظامیہ کی تمام عدالتوں کے دائرہ اختیار اور اختیارات سے متعلق آئین کے VII شیڈول میں ریاستی فہرست II میں متعلقہ قانونی اندراجات کے تحت ہیں۔ اس لیے اس ایکٹ کو برقرار رکھا گیا ہے۔

اس کے مطابق اپیلیں خارج کر دی جاتی ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں خارج کر دی گئیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:30
I attest to the accuracy and integrity of this document